اسرائیل کے قیام سے اب تک وطن عزیز پاکستان کے خلاف جو سازشیں منظر عام پر آئیں یا یہودی طریقہ کار کے مطابق جو سازشیں منظر عام پر آنے سے رہ گئیں، ان سب کا بنظر غائر مطالعہ اور ادراک کام کرنے والے ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم پاکستان کے جغرافیائی اور نظریاتی تشخص و استحکام کو یقینی بنانے کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں وقف کردیں۔ یہ ملک ہے تو ہم ہیں ورنہ کچھ بھی نہیں۔

نوٹ: اس بابت مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ ''اوصاف'' 19 تا 23_اگست 2017ء میں عمر فاروق کی کریڈٹ لائن سے شائع شدہ خبریں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہیں۔

7 ستمبر کو یوم تحفظ ختم نبوت منایا جائے گا:

آج سے 43 سال قبل پاکستان کی پارلیمنٹ نے فریقین کا موقف سننے کے بعد منکرین ختم نبوت ''لاہوری وقادیانی مرزائیوں'' کو متفقہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور پھر اس کے بعد پوری دنیا میں اس فیصلہ کی صدائے بازگشت نے منکرین ختم نبوت کو بے نقاب کر کے رکھ دیا۔ ہم نے اپنے محدود وسائل کے ساتھ 7 ستمبر کو یوم ختم نبوت (یوم قرار داد اقلیت) کے طور پر منانے کی بنیاد ڈالی، اللہ کا شکر ہے کہ آج 7 ستمبر کو تمام مکاتب فکر کی طرف سے تقریبات کا ایک ہجوم ہوتا ہے، جس سے ہر سال پاکستان اور بیرون ممالک عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد کو یاد کیا جاتا ہے۔ تحریک ختم نبوت اور تاریخ ختم نبوت کو مثبت انداز میں دہرایا جاتا ہے۔

ان سطور کے ذریعے مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی جملہ ماتحت شاخوں اور رفقاء احرار کو خاص طور پر ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ 7 ستمبر کو یوم ختم نبوت منانے کا ہر ممکن اہتمام کریں اور پھر اپنی قدیم روایات کے مطابق تمام مکاتب فکر کے مقامی اصحاب کو مدعو کر کے شہدائے ختم نبوت کا تذکرہ کریں، اکابر احرار و ختم نبوت کو خراج عقیدت پیش کریں۔

اُس وقت کے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو مرحوم اور اراکین قومی اسمبلی کو بھی یاد رکھیں جنہوں نے اتنا بڑا اور مبارک فیصلہ کر کے امت کے چودہ سو سالہ متفقہ عقیدے کے تحفظ کی آئینی جنگ لڑی، لیکن اس کے باوجود قادیانی اسلامی اصطلاحات اور شعائر اسلامی کو بے دریغ استعمال کرتے رہے۔ 1984ء میں کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں اس حوالہ سے تحریک چلی اور صدر محمد ضیاء الحق مرحوم نے 26 اپریل 1984ء امتناع قادیانیت ایکٹ کا اجراء کیا جو بعد میں قانون کے مطابق تعزیرات پاکستان کا حصہ بنا۔

جس کے نتیجہ میں قادیانی سربراہ مرزا طاہر احمد لندن فرار ہوگیا اور وہاں بیٹھ کر پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے لگا۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم دستور پاکستان کی بالادستی اور دستور کی اسلامی دفعات، جو عالمی طاقتوں کی زد میں ہیں کے تحفظ کی آئینی جدوجہد کو مربوط اور منظم کرنے والے بن جائیں تاکہ اسلام، ختم نبوت اور پاکستان کے دشمن ناکام و نامراد ہوں، اللہ تعالیٰ آپ اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ وما علینا الا البلاغ المبین